MarsiyaeMarsiya
www.emarsiya.com

نمبر (۶۹)

۴۲

[illegible]

الغرض مسلم مظلوم سے منسوب تھی وہ
نازکی پانی تھی ماں باپ کی محبوب تھی وہ

۴۳

[illegible]

ایک کی چوم کے پیشانی کو رونے لگی
ایک کو چھاتی سے لپٹا کے وہ بیخود ہونے لگی

۴۴

[illegible]

پیارے ہیں گرچہ بہت چھوٹے تمہارے مجھکو
پر نہیں فاطمہ کے پیار لیے پیارے مجھکو

۴۵

[illegible]

کیا کہوں شاہ وہ بھی تھے چاہتے کیونکر اسکو
گنتے تھے زینب خاتون کے برابر اسکو

۴۶

[illegible]

دم میں شبیر کا سر تن سے جدا ہوتا ہی
خلق میں خاتمۂ آل عبا ہوتا ہی

۴۷

[illegible]

ماموں رخصت تمھیں ہیں فخر عرب بیٹھے
پہونچو تم خدمت خاتون میں سب سے پہلے

۴۸

[illegible]

ایک سا پیار وہ دونوں کو کیا کرتی تھی
اب جسے ایکدم انکو نہ جدا کرتی تھی

۴۹

[illegible]

پیٹ سے ہو کے مری عقدہ کشائی کردو
حشر میں فاطمہ تک میری رسائی کردو

۵۰

[illegible]

فاطمہ چھاتی سے زینب کو لگا لیویگی
اور مری سمت سے منہ اپنا پھرا لیویگی

www.emarsiya.com

[illegible]

پہلے شبیہ کا مرجانا گوارا نہ کیا
بھائی پیارے سے کسی پیار کو پیارا نہ کیا

[illegible]

پاس آداب سے ہم کچھ نہیں کہہ سکتے تھے
نہ تو جا سکتے تھے ہم انکو نہ رہ سکتے تھے

[illegible]

سبز اور سرخ لباس اب جو پہنایا تمکو
فدیۂ قاسم و اکبر ہی بنایا تمکو

[illegible]

پیار بیٹوں کو کیا کام نہ یہ خوب کیا
تو نے زہرا سے نہایت مجھے محجوب کیا

[illegible]

اب شہ دین سے ضامن کی دلا دو ہمکو
باغ فردوس کے رستہ سے لگا دو ہمکو

[illegible]

تا کہ چھاتی سے لگے تمکو لگانے زہرا
فدیۂ قاسم و اکبر تمھیں جانے زہرا

[illegible]

غرق ہوں بحر ندامت میں لگا لو مجھکو
طعنۂ حیدر و زہرا سے بچا لو مجھکو

[illegible]

دیکھ لوں میں تمھیں دولھا سا بنا کر اسدم
خوب رولوں تمھیں چھاتی سے لگا کر اسدم

[illegible]

دیتے ہیں اب تمھیں رخصت و الا کہ نہیں
بھیجتے ہیں انھیں میدان میں اب یا کہ نہیں

www.emarsiya.com

عرض کی اسنے کہ اسوقت جو آئی ہوں میں
اپنے یہ دونوں پسر فدیہ کو لائی ہوں میں

حق تعالی رکھے اکبر کی جوانی قائم
رہو تم جسکے سبب حضرت کی نشانی قائم

جیسے وہ پیارے ہیں ویسے ہی یہ اکبر ہیں مجھے
بھانجے چاروں محبت میں برابر ہیں مجھے

گرچہ باعث یہ مری راحت و آرام کے ہیں
آگے کام آئیں تو یہ پھر کام کے ہیں

آنکھ بھر سامنے لے کے مجھے کرنا ہے
اب جو یہ جیتے رہے زندگی بھر مرنا ہے

بھیجے رن میں انھیں روح پیمبر کے لیے
کہ ہو مجھکو وسیلہ ہی یہ محشر کے لیے

ابھی وو طفل صغیر اپنے تو کھوتی ہی
انسے بے آس ہوا انکے تو ہو چکی ہی

دل مرا شاد ہو اور درد سے روئے زینب
میرے بیٹے حسین ابن علی پہ ہوئے زینب

خیمے سے انکو جو وہ فدیہ شبیر چلے
یہ ادھر سے چلے اعدا کے ادھر تیر چلے

www.emarsiya.com

بند

[illegible]

کہتے تھے دیر نہ اسدم کوئی زنہار کرے
جسکو دعوی ہو بڑا ہمسے وہ تلوار کرے

بند

[illegible]

کیا کہوں میں وہ دلاور ہوئے کیونکر زخمی
دونوں بھائی ہوئے میدان میں برابر زخمی

بند

[illegible]

تیر و چھپے ہوئے تیغوں کے مارے آئے
سرخ رو شکر ہے زینب کے پیارے آئے

بند

[illegible]

رنج مسلم کے اٹھا کر کے پیاسے آئے
حیدری شان سے حیدر کے نواسے آئے

بند

[illegible]

دونوں پر فوج لعین کھینچ کے تلوار گری
وہ گرے گھوڑوں سے یا خانیہ اک بار گری

بند

[illegible]

بولی وہ منع میں کرتی نہیں بہار تھے
جسقدر ٹوٹے تو اسدم ہی سزاوار تھے

بند

[illegible]

میرا بھائی جو بڑھا دیتا تھا اک بار قدم
چھوٹا آگے کو چلا جاتا تھا دو چار قدم

بند

[illegible]

تھے اٹھیں قاسم و عباس اور اکبر بھائی سے
پانوں تمہارے تھا کوئی اور کوئی تھا مے

بند

[illegible]

شہ پہ صدقے ہوئے تم آج جو بھوکے پیاسے
سرخرو مجھکو قیامت میں کیا نیزا سے

www.emarsiya.com

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

تمنے ہر طور سے امان کو رضامند کیا	جیتے بھی شاد رکھا مر کے بھی خرسند کیا

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

غرض کی دونون یہان جیتے کوئی آن ہین ہم	جون چراغ سحری آنکھے مہمان ہین ہم

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

ماتم شہ مین بشر کیا کہ ملک روتے ہین	اسکو باران نہ کہو غم سے فلک روتے ہین

www.emarsiya.com